Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ

الفضل ربوہ

213029

CPL 61

ایڈیٹر- عبدالسمیع خان

منگل 2- نومبر 1999ء - 23 رجب 1420 ہجری- 2- نبوت 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 249.

محامد الٰہیہ کا مورد

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا-

اللہ تعالیٰ نے مجھ پر اپنے محامد اور ثناء کے معارف اس طور پر کھولے ہیں کہ مجھ سے قبل کسی اور شخص پر اس طرح نہیں کھولے گئے-

(صحیح بخاری- کتاب التفسیر- بنی اسرائیل)

جب اللہ کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو اہل زمین میں بھی اس کی محبت ڈالی جاتی ہے

خدا اور رسولؐ کی محبت رسول اللہؐ کی پیروی سے پہچانی جاتی ہے

جو سچے دل سے درود بھیجتا ہے اس پر برکتوں کے دروازے کھولے جاتے ہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ بیت الفضل لندن بتاریخ 29- اکتوبر 1999ء کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن-29 اکتوبر 99ء- سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں بیت الفضل میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں اللہ تعالیٰ اور حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کے مضمون کو واضح فرمایا- حضور ایدہ اللہ کا یہ خطبہ ایم ٹی اے نے بیت الفضل سے لائیو ٹیلی کاسٹ کیا- اور کئی دیگر زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا-

حضور ایدہ اللہ نے سورہ آل عمران کی آیت 32 کی تلاوت کے بعد اس کا ترجمہ بیان فرمایا اور اس کی تشریح میں احادیث پیش فرمائیں- ایک حدیث بیان فرمائی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے مجھ پر اپنے محامد کی ایسی باتیں بیان فرمائیں جو مجھ سے قبل کسی نبی سے بیان نہیں فرمائیں- ایک اور حدیث میں فرمایا جس نے نماز پڑھی اور مجھ پر درود نہ بھیجا اس نے جلد بازی سے کام لیا- حضرت صاحب نے فرمایا آنحضرتؐ کو اپنے پر درود کا ذرہ بھر شوق نہ تھا- یہ ہماری خاطر ہے ہماری بہتری کے لئے ہے- ایک حدیث میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس میں تین باتیں ہوں وہ ایمان کی حلاوت پائے گا- اللہ اور رسول سے باقی سب چیزوں سے بڑھ کر محبت کرے اللہ کی خاطر کسی سے محبت کرے اور اسلام لانے کے بعد کفر میں لوٹنے کو اتنا ناپسند کرے جتنا آگ میں ڈالے جانے کو- ایک دفعہ صحابہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو کا پانی اپنے ہاتھوں پر لے رہے تھے- آپؐ نے دریافت فرمایا ایسا کیوں کر رہے ہو- صحابہؓ نے عرض کیا اللہ اور اسکے رسول کی محبت میں- آپؐ نے فرمایا اگر تم چاہتے ہو کہ اللہ اور اس کا رسول بھی تم سے محبت کرے تو ہمیشہ سچ بولو' امانت میں خیانت نہ کرو- پڑوسی سے حسن سلوک کرو- ایک حدیث میں فرمایا اللہ جب کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو جبریل سے کہتا ہے کہ تم بھی اس سے محبت کرو- جبریل اس سے محبت کرتا ہے اور اہل سماء کو پکار کر کہتا ہے کہ تم بھی اس سے محبت کرو- چنانچہ اہل سماء بھی اس سے محبت کرنے لگ جاتے ہیں اور اہل زمین میں بھی اس کی محبت ڈالی جاتی ہے- حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ جو مسیح موعود کی مقبولیت دلوں میں ڈالی جارہی ہے یہ اتفاقی حادثہ نہیں اسکی وجہ یہی ہے- ایک حدیث بیان کرتے ہوئے حضرت صاحب نے فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی مومن نہیں ہو سکتا جب تک میں اسے اپنے ماں باپ اولاد اور سب لوگوں سے زیادہ پیارا نہ ہو جاؤں- ایک صحابی نماز میں ہر قراءت کے بعد سورہ اخلاص کی تلاوت کرتے تھے- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے کہہ دو اللہ بھی اس سے محبت کرتا ہے- حضرت ابوالدرداء کی حدیث ہے آنحضرتؐ نے فرمایا حضرت داؤد علیہ السلام یوں دعا مانگا کرتے تھے- اے اللہ میں تجھ سے تیری محبت مانگتا ہوں اور اس کی محبت جو تیری محبت تک پہنچادے- اے اللہ ایسا کر کہ تیری محبت مجھے اپنی جان' اہل و عیال اور ٹھنڈے شیریں پانی سے بھی زیادہ عزیز ہو جائے- حضور نے فرمایا اس دعا کو اس کے اصل عربی الفاظ میں یاد کرنا ضروری ہے- ایک حدیث میں ہے کہ جو کام بھی اللہ کی حمد و ثناء کے بغیر شروع کیا جائے وہ بے برکت اور ناقص رہتا ہے- اس ضمن میں حضور نے اپنے دور طالب علمی میں انگلینڈ میں قیام کا ایک واقعہ سنایا جس میں ایک عیسائی عورت نے اپنے مذہب کی تبلیغ کی خاطر حضور کو ایک ہفتہ مفت قیام و طعام کے لئے بلایا اور حضور نے اس کے داماد کو ہفتہ بھر دعوت الی اللہ کی تو اس نے کہا کہ آپ گواہ رہیں کہ میرا مذہب بعینہٖ وہی ہے جو آپ بیان کرتے ہیں- حضور نے فرمایا اس کے دل میں (احمدیت) کی سچی محبت پیدا ہو گئی- ایک حدیث کے حوالے سے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اللہ اپنے بندے کی ایسی ہی قدر کرتا ہے جیسی اس کے دل میں اللہ کی ہے- ایک حدیث میں ہے کہ بہترین ذکر لا الہ الا اللہ کا اقرار اور بہترین دعا الحمد للہ ہے- ایک حدیث میں فرمایا کہ جس نے لا الہ الا اللہ کا اقرار کر لیا وہ جنت میں داخل ہو جائے گا- حضرت ابوہریرہؓ نے مدینہ میں اسکا اعلان شروع کر دیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں روکا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ اگر یہ بات کہی جاتی رہی تو لوگ یہ سمجھیں گے کہ کسی عمل کی ضرورت نہیں-

حضور ایدہ اللہ نے اس مضمون کی تشریح میں حضرت مسیح موعود کے ارشادات بیان فرمائے کہ کوئی شخص حقیقی نیکی اس وقت تک حاصل نہیں کر سکتا جب تک وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع میں کھویا نہ جائے- اتباع کرو گے تو کشوف و رویا بھی حاصل ہو جائیں گے- اللہ تعالیٰ نے اگر کسی کے ساتھ اپنا پیار مشروط کیا ہے تو وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہیں- حضور ایدہ اللہ نے فرمایا حضرت مسیح موعود کی بے قرار خواہش تھی کہ خدا کا جلال ظاہر ہو- ایک کروڑ کا نظارہ تو آپ کر چکے ہیں دعا کریں اگلے سال اللہ تعالیٰ دو کروڑ کا نظارہ دکھائے- حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے پاکستان کے حالات کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا یہ جو نیا دور آیا ہے جو ایڈمنسٹریٹر ہیں ان کے دل کی سچائی اس بات سے ظاہر ہو گی کہ وہ احمدیوں کے حقوق کی حفاظت کریں- اگر وہ اپنے بیانات میں سچے ہیں تو میں امید رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ احمدیوں کے حالات اچھے کر دے گا پھر یہاں (انگلینڈ) آنے کی ضرورت نہ رہے گی- جب حالات اچھے ہو جائیں گے تو دعا کریں کہ میں وہاں چلا جاؤں- دنیا کو پتہ لگے کہ احمدیوں کو دنیا کی لالچ نہ تھی بلکہ اپنے امام کے نزدیک ہونے کی فکر تھی- خدا کرے کہ اہل ربوہ کی چیخ و پکار بھی سنی جائے اور اللہ پوری شان سے ہمیں ربوہ لے کر جائے (آمین)

آخر میں حضور نے حضرت مسیح موعود کا ارشاد بیان فرمایا کہ والدین اولاد اور اپنے نفس ہر چیز سے زیادہ اللہ کی رضا کو چاہو- اللہ تعالیٰ کو ایسا یاد کرو جس طرح اپنے باپوں کو یاد کرتے ہو بلکہ اس سے بھی زیادہ-

حضرت سیدہ چھوٹی آپا کی صحت کے متعلق

تازہ اطلاع

ربوہ: یکم نومبر 1999ء - حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ (چھوٹی آپا) صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر لطیف احمد قریشی صاحب اور محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا مبشر احمد صاحب نے آج صبح نو بجے درج ذیل اطلاع بھجوائی ہے-

عمومی حالت میں کوئی نمایاں تبدیلی بہتری کی طرف نہیں ہے- بخار اور انفیکشن ابھی چل رہا ہے-

احباب کرام اپنی خصوصی دردمندانہ دعاؤں کا سلسلہ جاری رکھیں مولا کریم حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت عطا فرمائے اور لمبی عمر سے نوازے- آمین

وقف جدید کو معلمین کی ضرورت ہے

○ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:-

مال کے علاوہ ایک بڑی ضرورت معلمین کی ہے- ایسے معلم جو واقعہ میں اپنی زندگی خدا کی راہ میں وقف کرنا چاہیں ایسے معلم نہیں جو یہ سمجھیں کہ دنیا میں کسی اور جگہ ان کا ٹھکانہ نہیں چلو وقف جدید میں جا کر معلم بن جائیں- سمجھدار دعا کرنے والے خدا اور اس کے رسولؐ سے محبت کرنے والے حضرت مسیح موعود نے جو تفسیر القرآن بیان کی ہے- اس سے دلی لگاؤ رکھنے والے اسے پڑھنے والے اسے یاد رکھنے والے اور خدمت کا بے انتہا جذبہ رکھنے والے جس کے دل میں خدمت خلق کا جذبہ نہیں وہ معلم نہیں بن سکتا کیونکہ یہ حقیقت ہے کہ دنیوی لحاظ سے سے ہم اپنے بھائی کو جو کچھ بھی دیتے ہیں وہ خدمت کے جذبہ کے نتیجہ میں دیتے ہیں- اس کے بغیر ہم دے بھی نہیں سکتے-

(از مجموعہ خطبات وقف جدید ص161)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

نری بیعت اور ہاتھ پر ہاتھ رکھنا کچھ بھی سود مند نہیں

تقویٰ' عبادت اور ایمانی حالت میں فرق کرو

بیعت کے تقاضوں کے متعلق احادیث نبوی کے حوالہ سے اہم نصائح

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بصرہ العزیز بتاریخ 6 اگست 1999ء بمطابق 6- ظہور 1378 ھجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے سورہ الفتح کی آیت نمبر ۱۱ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

یقیناً وہ لوگ جو تیری بیعت کرتے ہیں وہ اللہ ہی کی بیعت کرتے ہیں۔ اللہ کا ہاتھ ہے جو ان کے ہاتھ پر ہے۔ پس جو کوئی عہد توڑے تو وہ اپنے ہی مفاد کے خلاف عہد توڑتا ہے اور جو اس عہد کو پورا کرے جو اس نے اللہ سے باندھا تو یقیناً وہ اسے بہت بڑا اجر عطا کرے گا۔

اسی تعلق میں دوسری آیت میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ (سورہ الفتح آیت 19) یقیناً اللہ مومنوں سے راضی ہو گیا جب وہ درخت کے نیچے تیری بیعت کر رہے تھے وہ جانتا تھا جو ان کے دلوں میں تھا۔ پس اس نے ان پر سکینت اتاری اور انہیں فتح قریب عطا فرمائی۔

یہ عجیب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک توارد ہے کہ میں نے جو خطبات کا مضمون پرائیویٹ سیکرٹری کو اس سے پہلے سے دے رکھا تھا اس میں جلسہ کے بعد (راہ خدا میں قربان ہونے والوں) کے خطبات کے بعد جو نیا سلسلہ خطبات کا شروع کرنا تھا وہ بیعت کے مضمون سے ہی ہونا تھا اور یہ دیکھ کر میں حیران رہ گیا کہ عالمی بیعت کے بعد اس سے بہتر مضمون کا انتخاب ممکن نہیں تھا۔ اللہ تعالیٰ کے احسانات ہیں کہ وہ توارد فرماتا چلا جاتا ہے اور مضمونوں کو آپس میں باندھتا چلا جاتا ہے۔

پہلی حدیث جو اس ضمن میں میں آپ کے سامنے پڑھ کر سناتا ہوں وہ حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ میں نے اقامتہ الصلوٰۃ' ایتاء الزکوٰۃ اور ہر مسلمان کی خیر خواہی پر رسول اللہ کی بیعت کی ہے۔ اقامت الصلوٰۃ تو قرآن کے آغاز ہی میں ہے (۔) تو اقامت الصلوٰۃ اور ایتاء زکوٰۃ یہ تو قرآن کریم کے آغاز ہی کا حکم ہے اور جو لوگ واقعتہً اللہ پر ایمان لاتے ہیں ان کے لئے ضروری ہے کہ نماز کو قائم کریں اور زکوٰۃ دیں۔ اور ہر (مومن) کی خیر خواہی پر رسول اللہ کی بیعت کی ہے۔ اقامت صلوٰۃ اور ایتاء زکوٰۃ ہی دراصل (مومن) کی خیر خواہی کا سبق دیتے ہیں۔ اگر سچے معنوں میں اقامت صلوٰۃ اور ایتاء زکوٰۃ ہو تو ہر (مومن) کی خیر خواہی اسی کے اندر شامل ہے اور اس پر غور کریں تو آپ کو بھی یہ نکتہ سمجھ آئے گا کہ واقعتاً ہر (مومن) کی خیر خواہی کا اقامت صلوٰۃ اور ایتاء زکوٰۃ سے گہرا تعلق ہے۔

دوسری حدیث میں صحیح بخاری کتاب الاحکام باب بیعت النساء سے آپ کو پڑھ کر سناتا ہوں۔ یہ بھی ایک پہلو سے تشریح طلب ہے جو میں بیان کردوں گا ورنہ کوئی اس کا غلط معنی بھی لے سکتا ہے۔ ابن شہاب کہتے ہیں کہ مجھے ابوادریس خولانی نے بتایا کہ انہوں نے عبادہ بن صامتؓ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ ہمیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مجلس میں خطاب کرکے فرمایا کہ تم مجھ سے ان شرائط پر بیعت کرتے ہو تم کسی کو اللہ کے ساتھ شریک نہیں ٹھہراؤ گے' چوری نہیں کرو گے' زنا نہیں کرو گے اور اپنی اولادوں کو قتل نہ کرو گے' بہتان طرازی نہ کرو گے اور معروف بات میں نافرمانی نہیں کرو گے۔ پس جو کوئی تم میں سے یہ عہد بیعت پورا کرے گا تو اس کا اجر اللہ تعالیٰ کے ہاں مقدر ہے اور جس شخص سے ان گناہوں میں سے کوئی گناہ سرزد ہو اور اسے اسی دنیا میں سزا مل جائے تو یہی سزا اس کے لئے کفارہ ہو گی۔

یہ بہت ہی ایک امید کی روشنی پیدا کرنے والی حدیث ہے کہ گناہ کبائر بھی اگر سرزد ہو چکے ہوں اور اسی دنیا میں ان کی سزا مل جائے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے وہ آخرت کی جزا کا کفارہ بن جائے گی۔ اور دوسرا فرمایا اگر اللہ تعالیٰ گناہ سرزد ہونے پر اس کی پردہ پوشی فرمائے اس کا معاملہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہے یعنی پردہ پوشی کے نتیجے میں ظاہری سزا دنیا کی جگ ہنسائی وغیرہ تو اس کو نہیں ملتی لیکن پھر اس کا معاملہ اللہ تعالیٰ پر رہتا ہے اس نے کیوں پردہ پوشی فرمائی' کیا اس کا حکم تھا اور آیا وہ قیامت کے دن بھی اس کی پردہ پوشی فرمائے گا یا نہیں۔ چاہے تو اسے سزا دے' چاہے تو معاف فرما دے۔ عبادہ کہتے ہیں ہم نے انہی شرائط پر آپؐ کی بیعت کی تھی۔

ایک اور حدیث صحیح بخاری سے لی گئی ہے عبادہ بن صامتؓ کی' کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم سے بیعت اس نکتے پر کی کہ سنیں گے اور اطاعت کریں گے خواہ ہمیں پسند ہو یا ناپسند ہو۔ اور یہ کہ ہم جہاں کہیں بھی ہوں کسی اہل امر سے جھگڑا نہیں کریں گے۔ اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ کسی معاملے میں ان سے اختلاف نہیں کریں گے۔ بعض دفعہ اختلاف دینی اہم امور میں ہوا کرتا ہے۔ اس صورت میں جھگڑے کا ایک یہ معنی بھی لیا جا سکتا ہے کہ اگر وہ دین میں دخل اندازی کریں اور بنیادی امور میں تبدیلی چاہیں تو اس وقت مومن کا فرض ہے کہ وہ اللہ پر توکل کرے اور ان معنوں میں ایک جھگڑا شروع ہو جاتا ہے۔ پس وہ جھگڑا آج کل مثلاً پاکستان میں بہت چل رہا ہے۔ وہ دین کی مبادیات میں دخل دیتے ہیں اور احمدیوں کو روکتے ہیں کہ تم نے یہ کام نہیں کرنا۔ اس معاملے میں احمدی جو ثابت قدم رہتا ہے اس کا حکومت سے ایک جھگڑا چل پڑتا ہے۔ تو یہاں جھگڑے کا مفہوم ان معنوں میں سمجھ لیں کہ اختلاف شروع ہو جاتا ہے مگر اس اختلاف میں مومن شرافت اور ادب کے پہلو کو نہیں چھوڑتا۔

چنانچہ اس کے معاً بعد فرمایا ہے اور اللہ تعالیٰ کے معاملہ میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈریں گے۔ تو چونکہ اللہ کا معاملہ پڑ جائے گا تو اختلاف نہ ہونے کے باوجود پھر لاکھ ملامت کوئی کرے ہمیں اس کی کوئی پرواہ نہیں۔

ایک حدیث صحیح بخاری کتاب الاحکام سے لی گئی ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ تین قسم کے لوگوں سے نہ تو کلام کرے گا اور نہ ہی انہیں پاک ٹھہرائے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب مقدر ہے۔ سب سے بڑی جو خوفناک سزا بیان کی گئی ہے قیامت کے تصور میں وہ یہی سزا ہے۔ فرمایا کون ہیں وہ لوگ۔ ایک وہ شخص جس کے پاس راستے میں اپنی ضرورت سے زائد پانی ہو اور وہ مسافر کو اس کے استعمال سے روکے۔ پس اپنی ضرورت کا پانی رکھنا تو بنیادی ضرورت ہے اگر اس میں سے بھی کوئی حصہ دیتا ہے تو وہ احسان کرنے والوں میں شمار ہو گا لیکن ضرورت سے پانی زائد ہوتے ہوئے دوسروں کو

روزنامہ الفضل ربوہ۔ پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی ربوہ۔ قیمت 2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روکنا یہ بہت بڑا گناہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ایسے شخص کی طرف نگاہ نہیں فرمائے گا۔

دوسرا وہ شخص جو اپنی دنیاداری کی خاطر کسی امام کی بیعت کرے کہ اگر وہ اسے مطلوبہ چیز دے دے تو وہ اس کے ساتھ عہد بیعت نبھائے گا ورنہ اس سے بے وفائی کرے گا۔ اب یہ بھی ہمارا روزمرہ کا تجربہ ہے کہ بعض لوگ یہ شرط کر دیتے ہیں کہ اگر بیعت ہوئی اور ہمارا لڑکا ہو گیا' فلاں بیماری دور ہو گئی' فلاں قسم کے مسائل حل ہو گئے تو ہم عہد بیعت پہ قائم رہیں گے ورنہ توڑ دیں گے۔ یہ عہد بیعت ہوتا ہی نہیں۔ وہ تو کرنے سے پہلے ہی ٹوٹ چکا ہوتا ہے اور اس کی سزا بھی اللہ تعالیٰ نے بہت بڑی رکھی ہے کہ اللہ انہیں قیامت کے دن پاک نہیں ٹھہرائے گا اور ان کی طرف توجہ نہیں فرمائے گا' ان کی طرف رحمت کی نظر نہیں کرے گا۔

ایک اور حدیث ہے جس میں لفظ عصر جو ہے وہ ذرا سا دل میں کھٹکتا ہے' ایک الجھن پیدا کرتا ہے کہ عصر کا کیوں ذکر ہوا۔ فرمایا وہ شخص جو عصر کے بعد بازار میں کوئی چیز فروخت کرنے کے لئے نکلے اور خلاف واقعہ اللہ کی قسم کھا کر کہے کہ مجھے اس چیز کی اس قدر قیمت مل رہی تھی حالانکہ اسے وہ قیمت نہ مل رہی ہو اور اس کی قسم پر اعتبار کرتے ہوئے کوئی اس سے مال خریدے۔ اب دن میں کسی وقت بھی کوئی جھوٹی قسم کھا کر کہے مجھے یہ قیمت مل رہی تھی تو وہ ایک قابل سرزنش فعل ہے لیکن آنحضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے عصر کو کیوں فرمایا۔

دراصل یہ بات یاد رکھنے کے لائق ہے کہ جب دن ڈھل چکا ہو اور خرید و فروخت کا وقت ہاتھ سے جا رہا ہو تو جلدی میں پھر لوگ سودے کر لیا کرتے ہیں اور اس میں پھر قسم کا اعتبار اٹھا لیتے ہیں۔ اب انگلستان میں بھی یہی ہوتا ہے۔ جو شام کے وقت کے سودے ہوتے ہیں وہ افراتفری میں کئے جاتے ہیں کیونکہ اس کے بعد پھر دوکانیں بند ہو جاتی ہوتی ہیں۔ پس یہ مراد ہے کہ کوئی شخص اس مجبوری سے کہ دن ہاتھ سے نکلا جا رہا ہے کسی شخص پر اعتبار کر بیٹھے اور اس قسم کا اعتبار کر لے تو چونکہ خدا کا نام لے کر اس نے یقین دلایا تھا اور خدا کے نام کے احترام میں وہ اس کی بات مان جائے تو یہ ایک بہت بڑا گناہ ہے جو سودا کرنے والے شخص سے سرزد ہوا۔

ایک اور حدیث ہے یہ صحیح بخاری سے لی گئی ہے۔ حضرت محمد بن منکدر کہتے ہیں کہ جابر رضی اللہ عنہ نے مجھے بتایا کہ ایک اعرابی آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا۔ یہ اعرابی مراد ہے جنگل کے خانہ بدوش قبائل سے تعلق رکھنے والے۔ اور عرض کی اسلام پر میری بیعت لے لیجئے۔ اس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے اسلام پر اس کی بیعت لی۔ پھر اگلے دن وہ بخار میں تپتا ہوا آیا۔ کہنے لگا مجھ سے عہد بیعت واپس لے لیجئے۔ اب یہ بھی ایک ابتلاء ہوا کرتا ہے بعض دفعہ۔ بعض لوگ کہتے ہیں دیکھا تم نے بیعت کی تھی تمہیں بخار چڑھ گیا بیعت کرنے کی نیت سے جانے لگے تھے تو بخار چڑھ گیا۔

رجسٹر روایات سے جو میں نے مسیح موعود (۔) کی روایات بیان کی ہیں ان میں یہ ذکر ملتے ہیں کہیں۔ تو اس بے چارے کو بھی بیعت کے وقت بخار چڑھ گیا اور یہ اس پر ابتلاء آ گیا۔ وہ سمجھا کہ بیعت کی وجہ سے بخار چڑھا ہے اس نے کہا میری بیعت واپس کریں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے فرمایا نہیں میں بیعت واپس نہیں کروں گا۔ مطلب یہ تھا کہ شاید ہوش آ جائے اس بے چارے کو۔ کچھ عرصہ کے بعد بخار اترے تو اس کو خیال آئے۔ تو یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی شفقت تھی۔ فرمایا نہیں بیعت نہیں واپس کروں گا۔ پھر فرمایا مدینہ ایک بھٹی کی مانند ہے جو ناپاک چیزوں کو بھسم کر دیتی ہے۔ مدینہ ایک بھٹی کی مانند ہے اس میں آ کے آزمائش ہوتی ہے اور اس میں ناپاک چیزیں جل جاتی ہیں۔

تو اس کا اس بخار والی حدیث سے ایک گہرا تعلق یہ ہے کہ وہ بھی آگ کی بھٹی میں جل رہا تھا اور اس ابتلاء میں اس کا اندرونہ گند جل رہا تھا لیکن اس بے چارے کو علم نہیں تھا۔ تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے الفاظ میں ایک حیرت انگیز ارتباط پایا جاتا ہے۔ ایک بات دوسری کی طرف چلی جاتی ہے' دوسری تیسری کی طرف غرضیکہ عرفان کے چشمے ہیں جو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے منہ سے جاری ہیں۔ پھر فرمایا اس کی ناپاک چیزیں خالص ہو جاتی ہیں۔ جب بھٹی میں کوئی چیز جلتی ہے تو اس کی جو پاک چیزیں اس کے اندر ہیں اس میں سے گند نکل جاتا ہے اور وہ پاک و صاف ہونی شروع ہو جاتی ہیں۔ سونے کو جب آگ میں جلاتے ہو تو دیکھیں اس کے ساتھ آلائشیں لگی ہوئی ہوں وہ مٹ جاتی ہیں اور جل جاتی ہیں۔ فرمایا کہ بعض دفعہ انسان کو جو اندرونی عذاب ملتا ہے اس کے نتیجہ میں بھی اس کے خیالات پاک ہوتے ہیں کیونکہ وہ ان کو بار بار دیکھتا رہتا ہے اور پھر الٹ پلٹ کر اندرونی پاکی اختیار کرتا چلا جاتا ہے۔ یہ ایک نفسیاتی کیفیت ہے جس میں سے جو گزرتا ہے اسی کو علم ہے۔

ایک حدیث ہے صحیح بخاری کی۔ حاتم نے یزید سے روایت کی ہے کہ میں نے سلمہؓ سے پوچھا حدیبیہ کے دن تم نے کس نکتہ پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی بیعت کی تھی۔ کہنے لگے موت پر۔ بہت بڑی بات ہے۔ بیعت کا خلاصہ یہ ہے کہ موت پر بیعت کی تھی۔ اس پر ایک جملہ حضرت مسیح موعود (۔) نے اسی تعلق میں بیان فرمایا ہے۔ "صحابہ تو بیعت ہی جان قربان کرنے کی کیا کرتے تھے" جب جان ہی کسی اور کی ہو گئی تو پھر کیا شرطیں بیچ میں حائل رہ جائیں گی۔ سب کچھ اسی کا ہو گیا اور یہی **بیعت کا خلاصہ ہے۔ جان اور مال اور عزت سب کچھ خدا کا ہو گیا۔**

اب میں حضرت اقدس مسیح موعود (۔) کے ملفوظات جلد دوم میں سے یہ ایک چھوٹا سا فقرہ بیان کرتا ہوں۔ "ہم تو امر الٰہی سے بیعت کرتے ہیں" یعنی ہر کس و ناکس کا کام نہیں ہے کہ ہاتھ بڑھائے اور لوگوں کی بیعت لے لے۔ اللہ کا حکم ہو اور اسے مجبور کرے کہ وہ بیعت لے تب وہ بیعت لیتا ہے۔ یہ سچے آسمانی امام کی نشانی ہے جو اس زمانے کے حضرت مسیح موعود (۔) آسمانی امام مقرر ہوئے ہیں (۔)

ملفوظات جلد دوم میں صفحہ 244 پر ہے "بیعت کے معنے ہیں اپنے تئیں بیچ دینا اور یہ ایک کیفیت ہے جس کو قلب محسوس کرتا ہے جبکہ انسان اپنے صدق اور اخلاص میں ترقی کرتا کرتا اس حد تک پہنچ جاتا ہے کہ اس میں یہ کیفیت ہو جائے تو بیعت کے لئے خود بخود مجبور ہو جاتا ہے اور جب تک یہ کیفیت پیدا نہ ہو جائے تو انسان سمجھ لے کہ ابھی اس کے صدق اور اخلاص میں کمی ہے۔" بیعت ایک تو ظاہری بیعت ہے اور ایک اندرونی دل کی بیعت ہے اس کو سمجھانے کے لئے حضرت مسیح موعود (۔) نے یہ نکتہ بیان فرمایا ہے کہ قلب محسوس کرتا ہے۔ "انسان اپنے صدق اور اخلاص میں ترقی کرتا کرتا اس حد تک پہنچ جاتا ہے کہ اس میں یہ کیفیت ہو جائے تو بیعت کے لئے خود بخود مجبور ہو جاتا ہے۔" کوئی اختیار ہی نہیں رہتا دل پر' کشاں کشاں خدا کے قدموں کی طرف آگے بڑھتا ہے۔ یہ بیعت کی حقیقت ہے۔ اگر یہ نہ پیدا ہو تو انسان سمجھ لے کہ ابھی اس کے صدق اور اخلاص میں کمی ہے گو ظاہری بیعت اس نے کر لی ہے۔

حضرت مسیح موعود (۔) مزید فرماتے ہیں۔

"بیعت میں جاننا چاہئے کہ کیا فائدہ ہے اور کیوں اس کی ضرورت ہے۔ جب تک کسی شے کا فائدہ اور قیمت معلوم نہ ہو اس کی قدر آنکھوں کے اندر نہیں سماتی جیسے گھر میں انسان کے کئی قسم کا مال و اسباب ہوتا ہے مثلاً روپیہ' پیسہ' کوڑی' لکڑی وغیرہ تو جس قسم کی جو شے ہے اسی درجہ کی اس کی حفاظت کی جاوے گی۔ ایک کوڑی کی حفاظت کے لئے وہ سامان نہ کرے گا جو پیسہ اور روپیہ کے لئے اسے کرنا پڑے گا اور لکڑی وغیرہ کو تو یونہی ایک کونے میں ڈال دے گا۔ علیٰ ہذا القیاس جس کے تلف ہونے سے اس کا زیادہ نقصان ہے اس کی زیادہ حفاظت کرے گا۔" (ملفوظات جلد اول ص 2'3) اب اس استدلال کے ساتھ توجہ دلائی جا رہی ہے کہ تمہیں اپنی کس چیز کے تلف ہونے کا زیادہ احساس ہے۔ اگر ایمان کے تلف ہونے کا خطرہ ہے تو سب سے زیادہ حفاظت تم ایمان کی کرو گے۔

"اسی طرح بیعت میں عظیم الشان بات توبہ ہے جس کے معنے رجوع کے ہیں۔ توبہ اس حالت کا نام ہے کہ انسان اپنے معاصی سے جن سے اس کے تعلقات بڑھے ہوئے ہیں اور اس نے اپنا وطن انہیں مقرر کر لیا ہوا ہے" گویا کہ گناہ میں اس نے بود و باش مقرر کر لی ہوئی ہے۔ ایک انسان جب گناہوں میں ملوث رہتا ہے تو اس کو خیال بھی نہیں رہتا کہ وہ دراصل بستا ہے ان گناہوں میں اور کبھی خدا جگا دے تو جگا دے اور اسے ہوش آ جائے ورنہ وہ اس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کا وطن رہتا ہے اور اس کی زندگی پسند کرتا ہے اس سے باہر نکلنا پسند نہیں کرتا۔ جتنے وطنوں سے نکالے جاتے ہیں ان کو تکلیف ہوتی ہے تو گناہ سے نکلنے کا بھی یہی حال ہے ہمیشہ گناہ سے نکلنے کی کوشش میں ضرور تکلیف پہنچتی ہے۔

تو توبہ کے معنے یہ ہیں کہ اس وطن کو چھوڑنا اور رجوع کے معنے پاکیزگی کو اختیار کرنا۔ اب وطن کو چھوڑنا بڑا گراں گزرتا ہے اور ہزاروں تکلیفیں ہوتی ہیں۔ ایک گھر جب انسان چھوڑتا ہے تو کس قدر اسے تکلیف ہوتی ہے اور وطن چھوڑنے میں تو اسے سب یار دوستوں سے قطع تعلق کرنا پڑتا ہے اور سب چیزوں کو مثل چارپائی' فرش' ہمسائے' وہ گلیاں کوچے' بازار سب چھوڑ چھاڑ کر ایک نئے ملک میں جانا پڑتا ہے"۔ پس حسرت سے انسان نگاہیں ڈالتا ہے دوسروں پر اور یہ بھول جاتا ہے کہ کبھی اس دنیا کو بھی اس طرح چھوڑ دے گا اور ہمیشہ کے لئے دوسرے ملک چلا جائے گا۔

"معصیت کے دوست اور ہوتے ہیں اور تقویٰ کے دوست اور۔ اس تبدیلی کو صوفیاء نے موت کہا ہے جو توبہ کرتا ہے اسے بڑا حرج اٹھانا پڑتا ہے اور سچی توبہ کے وقت بڑے بڑے حرج اس کے سامنے آتے ہیں اور اللہ تعالیٰ رحیم وکریم ہے۔ وہ جب تک اس کل کا نعم البدل عطا نہ فرمائے نہیں مارتا۔ ان اللّٰہ یحب التوابین میں یہی اشارہ ہے کہ جو سچی توبہ کر کے خدا کی طرف جاتے ہیں تو جن کو پہلے انسان پھول سمجھتا تھا ان سے علیحدگی کا جو دکھ اس کو پہنچا ان کے بدلے اسے نئے ہمیشہ کھلے رہنے والے روحانی پھول عطا فرماتا ہے اور ان اللّٰہ یحب التوابین کا یہی معنی ہے۔ وہ توبہ کر کے غریب بے کس ہو جاتا ہے اس لئے اللہ تعالیٰ اس سے محبت اور پیار کرتا ہے اور اسے نیکوں کی جماعت میں داخل کرتا ہے۔"

(ملفوظات جلد اول ص 2' 3 مطبوعہ لندن)

پھر حضرت مسیح موعود (-) فرماتے ہیں :-

"**صرف زبان سے بیعت کا اقرار کرنا کچھ چیز نہیں جب تک دل کی عزیمت سے اس پر پورا پورا عمل نہ ہو۔** پس جو شخص میری تعلیم پر پورا پورا عمل کرتا ہے وہ اس میرے گھر میں داخل ہو جاتا ہے جس کی نسبت خدا تعالیٰ کے کلام میں یہ وعدہ ہے انی احافظ کل من فی الدار یعنی ہر ایک جو تیرے گھر کی چار دیواری کے اندر ہے میں اس کو بچاؤں گا۔ اس جگہ یہ نہیں سمجھنا چاہئے کہ وہی لوگ میرے گھر کے اندر ہیں جو میرے اس خاک وخشت کے گھر میں بود و باش رکھتے ہیں بلکہ وہ لوگ بھی جو میری پوری پیروی کرتے ہیں میرے روحانی گھر میں داخل ہیں۔"

(کشتی نوح روحانی خزائن جلد 19 ص 15)

"وہ لوگ بھی" یہ غور طلب بات ہے۔ دراصل تو یوں معلوم ہوتا ہے کہ صرف وہی لوگ داخل ہیں جو حضرت مسیح موعود (-) کے روحانی گھر میں داخل ہیں اور ظاہری طور پر جو گھروں میں رہتے ہیں ان کی کوئی حیثیت نہیں مگر اس جملے کا اطلاق طاعون کے زمانے سے بھی ہے اور اس وقت آپ کو نشان کے طور پر یہ خبر دی گئی تھی کہ جو کچھ تیرے گھر کی چار دیواری میں ہے اس میں سے کسی کو نقصان نہیں ہوگا۔ ایک چوہا بھی نہیں مارا جائے گا۔ پس یہ وہ ابتلاء ہے جس کی طرف حضرت مسیح موعود (-) نے اشارہ فرمایا۔ لیکن ہمیشہ کی سچائی تو یہی ہے اور سب دنیا پر اطلاق پانے والی سچائی یہی ہے کہ جو مسیح موعود (-) کی شرائط بیعت میں سچے طور پر داخل ہے وہ اس گھر میں داخل ہے۔

اب کیسے ممکن ہے کہ سارے حضرت مسیح موعود (-) کے ظاہری گھر میں اکٹھے ہو جائیں وہاں چند سو سے زیادہ کی تو گنجائش نہیں ہے لیکن اب تو معاملہ کروڑوں تک جا پہنچا ہے۔ پس عمومی اور دائمی اطلاق اس کا یہی ہے کہ جو بھی حضرت مسیح موعود (-) کے گھر میں داخل ہونا چاہتا ہے اس کے لئے دروازے کھلے ہیں اور گھر کشادہ ہے اور ایسا کشادہ ہے جو کبھی تنگ نہیں ہوگا۔ پس اللہ تعالیٰ فضل فرمائے اور اس مضمون کو پیش نظر رکھتے ہوئے حضرت مسیح موعود (-) کے روحانی گھر کی چار دیواری میں داخل ہونے کی کوشش کریں کیونکہ "ہیں درندے ہر طرف میں عافیت کا ہوں حصار" یہ حضرت مسیح موعود (-) کا دعویٰ ہے اور یہی سچا دعویٰ ہے۔

یہ مضمون سارے ملتے جلتے ہیں مگر آپ غور کر کے دیکھیں تو حضرت مسیح موعود (-) کی تحریروں میں حقیقتاً پوری تکرار نہیں ہے۔ کوئی نہ کوئی نیا نکتہ ایسا ضرور نکل آتا ہے کہ انسان کے لئے ایک اور معرفت کا سرچشمہ پھوٹ پڑتا ہے۔ فرماتے ہیں:-

"یہ بیعت اور توبہ اس وقت فائدہ دیتی ہے جب انسان صدق دل اور اخلاص نیت سے اس پر قائم اور کاربند بھی ہو جائے۔ خدا تعالیٰ خشک لفاظی سے جو حلق سے نیچے نہیں جاتی ہرگز ہرگز خوش نہیں ہوتا۔ ایسے بنو کہ تمہارا صدق اور وفا اور سوز و گداز آسمان پر پہنچ جاوے"۔ یہ جو خشک لفاظی ہے اس کے مقابل پر سوز و گداز ہے' سچائی کی پہچان ہے۔ جب بیعت دل پر اثر کرتی ہے تو دل میں ایک گہرا سوز پیدا کرتی ہے اور جو دل میں سوز پیدا ہو وہ پھر آسمان تک اثر کرتا ہے۔

"خدا تعالیٰ ایسے شخص کی حفاظت کرتا اور اس کو برکت دیتا ہے جس کو دیکھتا ہے کہ اس کا سینہ صدق اور محبت سے بھرا ہوا ہے۔ وہ دلوں پر نظر ڈالتا اور جھانکتا ہے نہ کہ ظاہری قیل و قال پر۔ جس کا دل ہر قسم کے گند اور ناپاکی سے معرا اور مبرا پاتا ہے اس میں آ اترتا ہے اور اپنا گھر بناتا ہے۔"

(ملفوظات جلد پنجم ص 247)

اب یہ گھر کا مسئلہ بھی دو طرفہ ہے جو حل ہونا چاہئے۔ پہلے یہ بیان ہوا حضرت مسیح موعود (-) کی طرف سے کہ جو میرے گھر کی چار دیواری میں بستا ہے وہ امن میں ہے۔ مگر امن میں کیوں ہے اس لئے کہ **جس کے گھر میں سوائے خدا کے کچھ نہیں رہتا خدا اس گھر میں رہتا ہے اور جس گھر میں خدا رہتا ہے وہ امن ہی امن ہے اس کو دنیا کا کوئی گزند نہیں پہنچ سکتا۔** کوئی تلوار کی نوک نہیں' کوئی نیزے کی انی نہیں جو اس پر اثر انداز ہو کیونکہ وہ حملہ خود خدا پر حملہ ہو جاتا ہے جیسا کہ حضرت مسیح موعود (-) فرماتے ہیں "ہاتھ شیروں پر نہ ڈال اے روبۂ زار و نزار"۔ تو اللہ تعالیٰ کی خاطر اپنے دل کو پاک وصاف کر لینا مسیح موعود (-) کی چار دیواری میں داخل ہو جانا یہ اس لئے محفوظ مقام ہے کہ خدا تعالیٰ اس چار دیواری میں بستا ہے اور اس کی اور کوئی بھی وجہ نہیں۔

اب لوگوں کے قادیان آنے کی مشکلات کو پیش نظر رکھتے ہوئے جیسا کہ میں ذکر کر چکا ہوں اب تو بالکل ہی ناممکن ہو چکا ہے۔ اس زمانے میں ہزاروں کی بات ہو رہی تھی اب کروڑہا کی باتیں ہو رہی ہیں۔ "ہزاروں آدمی ہیں کہ ان بے چاروں کو دنیوی مشکلات کی وجہ سے استطاعت نہ ہونے کے باعث قادیان میں آنا دشوار ہے اور انہوں نے بذریعہ خطوط ہی بیعت کی ہوئی ہے۔ بیعت کرنے سے مطلب بیعت کی حقیقت سے آگاہ ہونا ہے۔ **ایک شخص نے روبرو ہاتھ میں ہاتھ دے کر بیعت کی اصل غرض وغایت کو نہ سمجھا یا پرواہ نہ کی اس کی بیعت بے فائدہ ہے اور اس کی خدا کے سامنے کچھ حقیقت نہیں۔** مگر دوسرا شخص ہزار کوس سے بیٹھا بیٹھا صدق دل سے بیعت کی حقیقت اور غرض وغایت کو مان کر بیعت کرتا ہے اور پھر اس اقرار کے اوپر کاربند ہو کر اپنی عملی اصلاح کرتا ہے وہ اس روبرو بیعت کر کے بیعت کی حقیقت پر نہ چلنے والے سے ہزارہا درجہ بہتر ہے۔"

(ملفوظات جلد دہم ص 140)

18۔ اگست 1902ء کی شام حضرت مسیح موعود (-) نے مرزا اعظم بیگ کے پوتے مرزا احسن بیگ کو بیعت کے وقت یہ نصیحت فرمائی۔ "بیعت اگلے جمعہ کو کر لینا مگر یہ یاد رکھو کہ بیعت کے بعد تبدیلی کرنی ضروری ہوتی ہے۔ اگر بیعت کے بعد اپنی حالت میں تبدیلی نہ کی جاوے تو پھر یہ استخفاف ہے"۔ استخفاف یہ ہے کہ بہت بڑا کام کر رہے ہو اور جانتے نہیں تو گویا اس کو تحقیر کی نظر سے دیکھ رہے ہو۔ "بیعت بازیچۂ اطفال نہیں ہے۔ درحقیقت وہی بیعت کرتا ہے جس کی پہلی زندگی پر موت وارد ہو جاتی ہے اور ایک نئی زندگی شروع ہو جاتی ہے۔ ہر ایک امر میں تبدیلی کرنی پڑتی ہے۔ پہلے تعلقات معدوم ہو کر نئے تعلقات پیدا ہوتے ہیں۔ جب صحابہ مسلمان ہوتے تو بعض کو ایسے امور پیش آتے تھے کہ احباب رشتہ دار سب سے الگ ہونا پڑتا تھا۔"

(ملفوظات جلد سوم ص 339' 340)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پھر فرماتے ہیں "ہر مومن کا یہی حال ہوتا ہے اگر وہ اخلاص اور وفاداری سے اس کا ہو جاتا ہے تو خدا تعالیٰ اس کا ولی بنتا ہے لیکن اگر ایمان کی عمارت بوسیدہ ہے تو پھر بے شک خطرہ ہوتا ہے۔ ہم کسی کے دل کا حال تو جانتے ہی نہیں' سینہ کا علم تو خدا کو ہی ہے مگر انسان اپنی خیانت سے پکڑا جاتا ہے۔ **اگر خدا تعالیٰ سے معاملہ صاف نہیں تو پھر بیعت فائدہ دے گی نہ کچھ** اور لیکن جب خالص خدا ہی کا ہو جاوے تو خدا تعالیٰ اس کی خاص حفاظت کرتا ہے اگرچہ وہ سب کا خدا ہے مگر جو اپنے آپ کو خاص کرتے ہیں ان پر خاص تجلی کرتا ہے اور خدا کے لئے خاص ہونا یہی ہے کہ نفس' بالکل چکنا چور ہو کر اس کا کوئی ریزہ باقی نہ رہ جائے۔"

(ملفوظات جلد پنجم ص 70' 71)

حفاظت کا جہاں تک تعلق ہے خدا تعالیٰ کی ایک حفاظت عام ہے اس کے بغیر تو کوئی جانور' کوئی کیڑا تک محفوظ نہیں وہ حفاظت رحمٰن کی حفاظت ہے۔ اور یہاں ایک حفاظت خاص مراد ہے جو واقعتہً اس رحمٰن کے بندے بن چکے ہوں ان کو پھر اللہ تعالیٰ ایک خصوصی حفاظت کے سائے میں رکھتا ہے اور یہ تب نصیب ہوتا ہے کہ نفس بالکل چکنا چور ہو جائے اور اس کا کوئی ریزہ بھی باقی نہ رہے اپنی نفسانیت کچھ نہ رہے سب کچھ خدا کا ہو چکا ہو۔

"اس لئے میں بار بار اپنی جماعت کو کہتا ہوں کہ **بیعت پر ہرگز ناز نہ کرو۔ اگر دل پاک نہیں ہے ہاتھ پر ہاتھ رکھنا کیا فائدہ دے گا۔** جب دل دور ہے' جب دل اور زبان میں اتفاق نہیں تو میرے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر منافقانہ اقرار کرتے ہیں تو یاد رکھو ایسے شخص کو دوہرا عذاب ہو گا مگر جو سچا اقرار کرتا ہے اس کے بڑے بڑے گناہ بخشے جاتے ہیں اور اس کو ایک نئی زندگی ملتی ہے۔"

(ملفوظات جلد پنجم ص 71)

اس لئے گناہ کبیرہ بھی اگر اس دنیا میں ہی ان کا احساس پیدا ہو چکا ہو تو وہ سب بخشے جا سکتے ہیں مگر توبہ کرنے والے کا دل سچا ہونا چاہئے۔

حضرت مسیح موعود (-) مزید فرماتے ہیں۔

"میرے ہاتھ پر توبہ کرنا ایک موت کو چاہتا ہے تاکہ تم نئی زندگی میں ایک اور پیدائش حاصل کرو"۔ اس دنیا میں ایک پیدائش تو ماں کے پیٹ سے ہوتی ہے اور ایک پیدائش اس وقت ہوتی ہے جب انسان سچے معنوں میں خدا تعالیٰ کا بندہ بنتا ہے گویا وہ اسی وقت پیدا ہوا ہے اور جیسے ماں کے پیٹ سے پیدائش کے وقت بچہ معصوم ہوتا ہے حقیقی معصومیت اس کو دوبارہ تب نصیب ہوتی ہے جبکہ وہ دوبارہ خدا کی خاطر ایک نئی زندگی پاتا ہے۔ "بیعت اگر دل سے نہیں تو کوئی نتیجہ اس کا نہیں۔ میری بیعت سے خدا دل کا اقرار چاہتا ہے۔ پس جو سچے دل سے مجھے قبول کرتا ہے اور اپنے گناہوں سے سچی توبہ کرتا ہے غفور رحیم خدا اس کے گناہوں کو ضرور بخش دیتا ہے اور وہ ایسا ہو جاتا ہے جیسے ماں کے پیٹ سے نکلا ہے۔ تب فرشتے اس کی حفاظت کرتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد سوم ص 262)

یہ دوسری زندگی ہے۔ یہ روح القدس سے ہمیشگی کی زندگی ملتی ہے۔ فرشتے اس کی حفاظت کرتے ہیں' سے مراد یہ نہیں ہے کہ صرف ظاہری حفاظت کرتے ہیں۔ یہ حفاظت کرتے ہیں کہ ہر قسم کی گناہوں کی آلائش سے اس کو پاک ہی رہنے دیں اور شیطان کے حملوں سے اس کو بچاتے ہیں۔

فرمایا دیکھو "مولوی عبداللطیف صاحب (-) اسی بیعت کی وجہ سے پتھروں سے مارے گئے۔ ایک گھنٹہ تک برابر ان پر پتھر برسائے گئے حتیٰ کہ ان کا جسم پتھروں میں چھپ گیا۔ مگر انہوں نے اف تک نہ کی۔ ایک چیخ تک نہ ماری بلکہ اس کو اس ظالمانہ کارروائی سے پیشتر تین بار خود امیر نے توبہ کرنے کے واسطے کہا اور وعدہ کیا کہ اگر تم توبہ کرو تو معاف کر دیا جائے گا اور پیشتر سے زیادہ عزت اور عمدہ عطا کیا جائے گا مگر وہ تھا کہ خدا کو مقدم کیا اور کسی دکھ کی جو خدا کے واسطے ان پر آنے والا تھا پرواہ نہ کی اور ثابت قدم رہ کر ایک نہایت عمدہ زندہ نمونہ اپنے کامل ایمان کا چھوڑ گئے۔ بڑے فاضل اور عالم اور محدّث تھے محدّث بھی تھے اور محدّث بھی تھے۔ "سنا ہے کہ جب ان کو پکڑ کے لے جانے لگے تو انہیں کہا گیا کہ اپنے بال بچوں سے مل لو' ان کو دیکھ لو مگر انہوں نے کہا کہ اب کچھ ضرورت نہیں۔" ہو سکتا ہے ان کی محبت مجھے اپنی طرف کھینچ لے یا ان کا غم مجھے بے قرار کردے۔" انہوں نے کہا کہ اب کچھ ضرورت نہیں۔ یہ ہے بیعت کی حقیقت اور غرض وغایت۔"

(ملفوظات جلد دہم ص 140)

حضرت مسیح موعود (-) فرماتے ہیں:-

"میں ان لوگوں کے لئے جنہوں نے بیعت کی ہے چند نصیحت آمیز کلمات کہنا چاہتا ہوں۔ یہ بیعت تخم ریزی ہے اعمال صالحہ کی۔"

پس عالمی بیعت میں شامل ہونے والے خصوصیت سے' غور سے اس بات کو سن لیں اور جو نہیں سن سکتے وہاں (مربیان) اور معلمین اس بات کو آگے پہنچا دیں۔ جو حاضر ہے وہ غائب کو پیغام پہنچا دے۔ "یہ بیعت تخم ریزی ہے اعمال صالحہ کی"۔ اس بیعت کے نتیجے میں بیج بویا جا رہا ہے نیک اعمال کا۔ "جس طرح کوئی باغبان درخت لگاتا ہے یا کسی چیز کا بیج بوتا ہے پھر اگر کوئی شخص بیج بو کر یا درخت لگا کر وہیں اس کو ختم کر دے اور آئندہ آبپاشی اور حفاظت نہ کرے تو وہ تخم بھی ضائع ہو جاوے گا۔" **کتنے ہیں کثرت سے جو آ رہے ہیں اگر ان کی حفاظت ہم نے نہ کی تو وہ تخم ضائع ہو جائے گا اس کا گناہ ہم پر بھی کچھ پڑے گا** کہ ہم نے خدا کے نام پر کسی کو بلایا اور پھر اس کی پوری حفاظت نہ کر سکے۔

"یاد رکھو بیعت کے وقت توبہ کے اقرار میں ایک برکت پیدا ہوتی ہے اگر ساتھ اس کے دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کی شرط لگا دے تو ترقی ہوتی ہے۔ مگر یہ مقدم رکھنا تمہارے اختیار میں نہیں بلکہ امداد الٰہی کی سخت ضرورت ہے جیسے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے (-) کہ جو لوگ کوشش کرتے ہیں ہماری راہ میں انجام کار راہنمائی پر پہنچ جاتے ہیں۔ جس طرح وہ دانہ تخم ریزی کا بدوں کوشش اور آبپاشی کے بے برکت رہتا ہے بلکہ خود بھی فنا ہو جاتا ہے اسی طرح تم بھی اس اقرار کو ہر روز یاد نہ کرو گے اور دعائیں نہ مانگو گے کہ خدایا ہماری مدد کر تو فضل الٰہی وارد نہیں ہو گا اور بغیر امداد الٰہی کے تبدیلی ناممکن ہے۔ اگر بیج بو کر صرف دعا کرتے ہیں تو ضرور محروم رہیں گے۔"

اگر بیج بو کر اپنی ذمہ داری ادا نہیں کرتے اور دعا کرتے ہیں تو وہ بھی ایک قسم کا شرک ہے۔ پوری کوشش کریں اور پھر دعا کریں تو یہ سچے ایمان کا ماحصل ہے پھر جو کچھ نصیب ہوتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہی نصیب ہوتا ہے۔ فرمایا ایک کسان "ایک تو سخت محنت اور قلبہ رانی کرتا ہے وہ تو ضرور زیادہ کامیاب ہو گا"۔ "زیادہ کامیاب ہو گا"۔ میں لفظ "زیادہ" نے بعض استثناءات بھی پیش نظر رکھ لئے ہیں عام طور پر کامیاب ہوتے ہیں مگر بعض دفعہ نہیں بھی ہوتے۔ پس جو محنت کرتا رہتا ہے وہ دوسروں کی نسبت زیادہ کامیاب ہوتا ہے۔ "دوسرا کسان محنت نہیں کرتا یا کم کرتا ہے اس کی پیداوار ہمیشہ ناقص رہے گی جس سے وہ شاید سرکاری محصول بھی ادا نہ کر سکے اور وہ ہمیشہ مفلس رہے گا اسی طرح دینی کام بھی ہیں انہی میں منافق' انہی میں نکمے' انہی میں صالح' انہی میں ابدال' غوث اور قطب بنتے ہیں اور خدا تعالیٰ کے نزدیک درجہ پاتے ہیں اور بعض چالیس برس سے نماز پڑھتے ہیں مگر ہنوز روز اول ہی ہے۔"

اچانک اگر یاد آئے تو اس وقت سمجھ آتی ہے کہ بعض دفعہ سالہا سال کی عبادتیں فرضی عبادتیں ہیں انسان اپنے ہی خیالات میں' اپنی ہی خواہشات میں' اپنی تمناؤں میں ڈوبا رہتا ہے اور خدا کے حضور وہ عبادتیں قبول نہیں ہوتیں۔ "اور کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوتی تیس روزوں سے کوئی فائدہ محسوس نہیں کرتے۔ **بہت لوگ کہتے ہیں کہ ہم بڑے متقی اور مدت کے نماز خواں ہیں مگر ہمیں امداد نہیں ملتی اس کا سبب یہ ہے کہ رسمی اور تقلیدی عبادت کرتے ہیں۔ ترقی کا کبھی خیال نہیں گناہوں کی جستجو ہی نہیں' سچی توبہ کی طلب ہی نہیں۔** پس وہ پہلے قدم پر ہی رہتے ہیں ایسے انسان بہائم یعنی جانوروں سے کم نہیں۔ ایسی نمازیں خدا تعالیٰ کی طرف سے ویل لاتی ہیں۔" ......ویل للمصلین جو قرآن میں آتا ہے اس کی طرف اشارہ ہے کہ نمازیں پڑھ رہے اور نمازیں' ہلاکت ہو تجھ پر' ہلاکت ہو تجھ پر' کی آوازیں دے رہی ہیں۔ اگر نمازیں ہی جو کامیابی کا راز ہیں ہلاکت کا پیغام دے رہی ہوں تو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انسان کے بچنے کی پھر کیا امید باقی رہتی ہے۔

"نماز تو وہ ہے جو اپنے ساتھ ترقی لے آوے۔ پس رسم اور رسمی عبادت ٹھیک نہیں۔ ہماری جماعت بھی اگر بیج کا بیج ہی رہے گی تو کچھ فائدہ نہ ہو گا۔ جو ردی رہتے ہیں خدا تعالیٰ ان کو بڑھاتا نہیں۔ پس تقویٰ عبادت اور ایمانی حالت میں ترقی کرو۔ یاد رکھو کہ نری بیعت اور ہاتھ پر ہاتھ رکھنا کچھ بھی سود مند نہیں۔ اس دھوکہ میں نہ رہو کہ ہم نے ہاتھ پر ہاتھ رکھ لیا ہے اب ہمیں کیا غم ہے۔ ہدایت بھی ایک موت ہے۔ جو شخص یہ موت اپنے پر وارد کرتا ہے اس کو پھر نئی زندگی دی جاتی ہے اور یہی اصفیاء کا اعتقاد ہے۔ اللہ تعالیٰ نے بھی اسی ابتدائی حالت کے واسطے فرمایا (۔) یعنی پہلے اپنے آپ کو درست کرو، اپنے امراض کو دور کرو، دوسروں کی فکر مت کرو۔ ہاں رات کو اپنے آپ کو درست کرو اور دن کو دوسروں کو بھی ہدایت کر دیا کرو۔"

بہت عظیم الشان معرفت کا نکتہ ہے۔ رات کو جب اور کوئی نہیں دیکھ رہا ہوتا، صرف خدا دیکھ رہا ہوتا ہے اس وقت اپنے آپ کو درست کرو گے تو دن کی روشنی میں تم ہدایت دینے کے مستحق ہو گے۔ اس وقت سب لوگ بن رہے ہوں گے۔ تو سچی ہدایت وہی دے سکتا ہے جس نے رات کو اپنی اصلاح کی۔ لوگوں کی نظروں سے چھپ کر اپنی اصلاح کی اور پھر دن دہاڑے مجبور ہو کر وہ ہدایت دینے کے لئے نکلا ہے۔ نہ کہ نفس کی بڑائی کی خاطر۔

"ہاں رات کو اپنے آپ کو درست کرو اور دن کو دوسروں کو بھی ہدایت کر دیا کرو۔"

جیسا کہ میں نے عرض کیا تھا حضرت مسیح موعود (۔) کی تحریرات میں کسی جگہ بھی کوئی ایسی تکرار نہیں کہ جو اس مضمون کو بیکار اور زائد بنا دے۔ ہر تکرار کے اندر ایک ایسا نکتہ معرفت بیان ہوتا ہے جو ایک نیا چشمہ جاری کر دیتا ہے۔

"خدا تعالیٰ تمہیں بخشے اور تمہارے گناہوں سے تمہیں مخلصی دے اور تمہاری کمزوریوں کو تم سے دور کرے اور اعمال صالحہ اور نیکی میں ترقی کرنے کی توفیق دیوے۔ آمین"۔

(الحکم جلد 8 نمبر 38، 39 ص 6 تا 8 بتاریخ 10 تا 17 نومبر 1904ء)

حضرت مسیح موعود (۔) کے اس اقتباس پر اب میں اس خطبے کو ختم کرتا ہوں کیونکہ اب ویسے بھی بعینہٖ وقت ہو چکا ہے۔ اب انشاء اللہ نماز کی تیاری کرتے ہیں۔

(الفضل انٹرنیشنل لندن 24 ستمبر 1999ء)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے خاص خاص پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

منگل 2۔ نومبر 1999ء

12-40 a.m. لقاء مع العرب۔
1-45 a.m. ترکی سیشن۔ ڈاکٹر ایم۔ جے شمس صاحب کے ساتھ۔
2-30 a.m. روحانی خزائن۔
3-20 a.m. ہومیوپیتھی کلاس۔
4-25 a.m. نارویجین زبان سیکھئے۔
5-00 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
5-40 a.m. چلڈرنز کلاس۔ سبق نمبر 36
6-10 a.m. لقاء مع العرب۔
7-15 a.m. احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس۔ کبڈی ٹورنامنٹ۔
8-00 a.m. اردو کلاس
9-10 a.m. نارویجین زبان سیکھئے۔
9-50 a.m. ہومیوپیتھی کلاس۔
11-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
11-30 a.m. چلڈرنز کارنر۔ سبق نمبر 36
12-05 p.m. پشتو پروگرام۔ خطبہ جمعہ 1-5-98
1-15 p.m. روحانی خزائن۔
1-50 p.m. لقاء مع العرب۔
2-55 p.m. اردو کلاس۔
3-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
5-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔
5-40 p.m. سویڈش زبان سیکھئے۔
6-00 p.m. فرام دی آرکائیوز۔ خطبہ جمعہ 23-2-90
7-00 p.m. بنگالی سروس۔
8-00 p.m. ترجمۃ القرآن کلاس۔ حضرت صاحب کے ساتھ 15-3-95
9-05 p.m. چلڈرنز کارنر۔ ورک شاپ نمبر 7
9-40 p.m. چلڈرنز کارنر۔ واقفین نو کی سیر۔ پیش کش احمدیہ ٹیلی ویژن اسلام آباد۔ پاکستان۔
9-55 p.m. جرمن سروس۔

بدھ 3۔ نومبر 1999ء

12-45 a.m. لقاء مع العرب۔
1-50 a.m. نارویجین آئٹم۔
2-30 a.m. ہماری کائنات۔
2-55 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس۔ سبق نمبر 43
4-05 a.m. سویڈش زبان سیکھئے۔
4-25 a.m. انٹرویو۔ مولوی خان محمد صاحب۔
5-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
5-35 a.m. چلڈرنز کارنر۔ ورک شاپ نمبر 7
6-05 a.m. لقاء مع العرب۔
7-05 a.m. فرام دی آرکائیوز۔ خطبہ جمعہ۔
7-55 a.m. اردو کلاس
8-55 a.m. سویڈش زبان سیکھئے۔
9-55 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس۔ سبق نمبر 43
11-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
11-15 a.m. چلڈرنز کارنر۔ ورک شاپ نمبر 7
12-05 p.m. سواحیلی پروگرام۔ مذاکرہ حصہ دوئم۔
1-00 p.m. ہماری کائنات۔
1-50 p.m. لقاء مع العرب۔
2-55 p.m. اردو کلاس۔
3-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
5-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔
5-35 p.m. سپینش زبان سیکھئے۔
6-00 p.m. اردو بولنے والے احباب کے ساتھ ملاقات۔
7-00 p.m. بنگالی سروس۔
8-10 p.m. ترجمۃ القرآن کلاس۔ سبق نمبر 44
9-10 p.m. چلڈرنز کارنر۔ گلدستہ۔
9-55 p.m. جرمن سروس۔
11-05 p.m. تلاوت۔ تاریخ احمدیت۔
11-30 p.m. اردو کلاس۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جمعرات 4۔ نومبر 1999ء

12-40 a.m. لقاء مع العرب۔
1-45 a.m. احمدیہ ٹیلی ویژن فرانس۔
2-15 a.m. احمدیہ ٹیلی ویژن لائف سٹائل۔ المائدہ۔
2-35 a.m. درثمین۔
3-05 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس۔ سبق نمبر 44
4-00 a.m. سپینش زبان سیکھئے۔
4-35 a.m. انٹرویو۔ ایک نواحمدی۔
5-05 a.m. تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں۔
5-35 a.m. چلڈرنز کارنر۔ گلدستہ۔
6-00 a.m. لقاء مع العرب۔
7-05 a.m. اردو بولنے والے احباب کے ساتھ ملاقات۔
8-10 a.m. اردو کلاس
9-10 a.m. سپینش زبان سیکھئے۔
9-55 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس۔ سبق نمبر 44
11-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
11-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔ گلدستہ۔
12-05 p.m. سندھی پروگرام۔ خطبہ جمعہ 25-12-98
1-10 p.m. درثمین۔
1-45 p.m. لقاء مع العرب۔
2-50 p.m. اردو کلاس۔
3-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
5-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔
5-35 p.m. عربی زبان سیکھئے۔
6-00 p.m. تبرکات۔ تقریر۔ چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب جلسہ سالانہ 68ء
6-55 p.m. بنگالی سروس۔
8-00 p.m. ہومیوپیتھی کلاس۔
9-10 p.m. چلڈرنز کارنر۔ ورک شاپ نمبر 8
9-25 p.m. چلڈرنز کارنر۔ واقفین نو پروگرام۔
10-00 p.m. جرمن سروس۔
11-05 p.m. تلاوت۔ درس ملفوظات۔
11-30 p.m. اردو کلاس۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

زیارت مرکز۔ وفد واقفین نو۔ بھڈال ضلع سیالکوٹ

○ مورخہ 19۔ اگست 99ء کو 9 واقفین 9 خواتین اور دیگر 4 احباب پر مشتمل ایک وفد زیارت مرکز کے لئے ربوہ پہنچا۔ وفد نے اپنے قیام کے دوران بہشتی مقبرہ، نمائش، خلافت لائبریری، وکالت وقف نو، بیت المبارک، بیت الاقصیٰ کی سیر کی وفد میں شامل بچوں اور خواتین کی ملاقات صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ پاکستان سے کرائی گئی وفد کے لئے دو تفریحی پروگراموں کا انتظام کیا گیا ایک پروگرام دریائے چناب کے کنارے اور دوسرا بیوت الحمد سے ملحقہ پارک میں ہوا۔ مکرم عبدالحلیم صاحب مربی سلسلہ نے بچوں کا دینی جائزہ لیا مورخہ 23۔ اگست کو وفد ربوہ کی حسین یادیں لئے واپس روانہ ہوا۔

(وکالت وقف نو)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

سانحہ ارتحال

○ مکرم مغفور احمد صاحب منیب نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی کی والدہ محترمہ مبارکہ بی بی صاحبہ زوجہ چوہدری غلام علی احمد صاحب مرحوم 8۔اکتوبر 1999ء بروز جمعہ جرمنی میں 76 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ جرمنی میں نماز جنازہ مکرم حیدر علی صاحب ظفر مربی انچارج جرمنی نے پڑھائی آپ کا جسد خاکی جرمنی سے مرحومہ کے دو بیٹے مکرم چوہدری محمود احمد صاحب (قائد عمومی انصاراللہ جرمنی) اور چوہدری مظفر احمد صاحب ربوہ لے کر آئے۔

15۔اکتوبر بروز جمعہ ربوہ میں نماز جنازہ بیت المبارک میں بعد نماز عصر مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم مبشر احمد صاحب کاہلوں ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد مقامی نے دعا کروائی۔

مرحومہ کو موصیہ ہونے کے علاوہ یہ اعزاز بھی حاصل تھا کہ تحریک جدید کے ابتدائی پانچ ہزاری مجاہدین میں شامل تھیں۔ کوٹ احمدیاں 'ڈگری نبی سرروڑ (سندھ) میں مختلف دینی خدمات کا موقع پایا عرصہ دس سال سے جرمنی میں مقیم تھیں خلافت سے عشق اور مرکزی مہمانوں کی مہمان نوازی کی وجہ سے معروف تھیں۔ آپ چوہدری غلام حیدر صاحب آف کوٹ احمدیاں کی صاحبزادی تھی۔ مندرجہ بالا تین بیٹوں کے علاوہ چوہدری مسعود احمد صاحب میرپور خاص اور چوہدری منور احمد طاہر کراچی میں مقیم ہیں۔ ان کی بیٹی نصرت پروین صدر لجنہ اماء اللہ ٹنڈو محمد خان ضلع حیدر آباد ہیں۔ مرحومہ کے لواحقین روزنامہ الفضل کے ذریعہ ان تمام احباب و خواتین کا شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اس غم کے موقع پر بذریعہ فون' خط یا خود آکر ان سے تعزیت کی 'ڈھارس بندھائی یا اس موقع پر آنے والے مہمانوں کی سہولت کے لئے کوئی بھی خدمت انجام دی۔

○ محترمہ حاکم بی بی صاحبہ بیوہ حکیم محمد زاہد صاحب (مرحوم) سابق صدر شورکوٹ شہر،عمر 80 سال مورخہ 8۔اکتوبر 1999ء کو وفات پا گئیں۔ مرحومہ محترم حکیم محمود احمد صاحب صدر شورکوٹ شہر ضلع جھنگ کی والدہ تھیں۔

مرحومہ نہایت نیک اور صالح خاتون تھیں۔ شہر کی اکثر بچیوں نے آپ سے قرآن مجید ناظرہ پڑھا 1974ء کے ہنگاموں میں آپ کا مکان اور بیٹے کی دوکان لوٹ لی گئی لیکن آپ نے یہ پر آشوب زمانہ نہایت صبر اور ثابت قدمی سے گزارا۔ پسماندگان میں ایک لڑکا اور لڑکی ہیں جو شادی شدہ ہیں۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ولادت

مکرم محمود احمد طاہر صاحب ولد عبدالغفور صاحب کارکن دارالضیافت ربوہ کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے 99-10-29 بروز جمعۃ المبارک پہلے بیٹے سے نوازا ہے جس کا نام شہریار تجویز ہوا ہے احباب جماعت دعا کریں خدا تعالیٰ نو مولود کو صحت و تندرستی والی لمبی عمر عطا فرمائے اور خادم دین بنائے۔

ایم ٹی اے - پروگراموں کے نئے اوقات

لندن میں مورخہ یکم نومبر 99ء سے اوقات میں تبدیلی ہو ہے اس تبدیلی کے مطابق ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگراموں کے نئے اوقات درج ذیل ہیں۔

پروگرام	اصل وقت	دوبارہ دکھائے جانے کے اوقات
خطبہ جمعہ	جمعہ 6:00 شام	جمعہ 9:50 رات نیز ہفتہ صبح 7 بجے اور اتوار شام 6 بجے
اردو کلاس	روزانہ 8:00 صبح	3:00 شام
ترجمۃ القرآن کلاس	منگل و بدھ 8:00 رات	بدھ و جمعرات 10:00 صبح
ہومیو پیتھی کلاس	سوموار و جمعرات 8:00 رات	منگل و جمعہ 10:00 صبح
بچوں سے ملاقات	ہفتہ 8:00 رات	اتوار 10:00 صبح
انگریز دوستوں سے ملاقات	اتوار 8:00 رات	سوموار 10:00 صبح
لقاء مع العرب	روزانہ 2:00 دوپہر	
مجلس عرفان	اتوار 12:00 دوپہر	
درس القرآن	سوموار 12:00 دوپہر	

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

مصری طیارہ تباہ 214 ہلاک

نیویارک سے قاہرہ جانے والا مصری طیارہ بوئنگ 767 پرواز کے 41 منٹ بعد فضا میں پھٹ کر سمندر میں گر گیا۔ طیارے میں سوار 214۔افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ ان میں سے 199 مسافر تھے جبکہ 15 عملے کے ارکان تھے۔ امریکی کوسٹ گارڈ نے ملبہ تلاش کرلیا۔ طیارے میں 62 مصری اور 129 امریکی مسافر سوار تھے۔ طیارے کا بلیک باکس بھی مل گیا ہے یہ حادثہ ہے یا تخریب کاری امریکہ نے تحقیقات شروع کر دی ہے۔ نیویارک سے پرواز سے قبل بدقسمت طیارے نے خراب موسم کے باعث امریکی فوجی اڈے پر ایمرجنسی لینڈنگ بھی کی تھی۔ پائلٹ نے کسی خرابی کی اطلاع نہیں دی۔ جبکہ ٹی وی چینلز نے کہا ہے کہ پائلٹ نے مدد مانگی تھی۔

بھارتی دفاعی بجٹ میں 70۔ارب کا اضافہ

بھارت نے اپنے دفاعی بجٹ میں 70۔ارب روپے کا مزید اضافہ کر دیا ہے۔ نومبر یا دسمبر میں ضمنی دفاعی بجٹ کی تجویز پارلیمنٹ میں پیش کی جائے گی۔ یہ بات بھارتی وزیر مملکت نے بتائی۔ اضافہ کا سبب کارگل کی لڑائی کو بتایا جا رہا ہے۔

سارک سربراہ کانفرنس ملتوی ہونے کا امکان

24 نومبر سے نیپال کے دارالحکومت کھٹمنڈو میں منعقد ہونے والی سارک سربراہ کانفرنس کے ملتوی ہونے کا امکان ہے۔ بھارت سمیت دوسرے ممالک نے کانفرنس ملتوی کرنے کی درخواست جمع کرادی ہے۔

اسامہ کی خفیہ جگہ منتقلی

افغان سربراہ ملا عمر نے کہا ہے کہ اسامہ بن لادن کو خفیہ طور پر محفوظ جگہ منتقل ہونے میں مدد دیں گے۔ ایسا کسی کے کہنے پر نہیں کر رہے۔ انہوں نے کہا کہ اسامہ کے بارے میں کوئی دباؤ قبول نہیں کریں گے۔ نہ ہی ان کے خلاف مقدمہ چلانے کے لئے انہیں کسی کے حوالے کریں گے۔ ملا عمر نے کہا کہ اگر ہمیں یقین ہو گیا کہ اسامہ کسی خوف یا دباؤ کے بغیر افغانستان چھوڑنا چاہتے ہیں تو ان کی خواہش رد نہیں کریں گے۔ ان کی پیشکش کا جواب صلاح مشورے سے دیا جائے گا۔

جاپان میں زلزلے کے 450 جھٹکے

جاپان کی زلزلوں سے باخبر رکھنے والی ایجنسی نے خبردار کیا ہے کہ جنوبی جاپان میں گزشتہ دو روز کے دوران ایک آتش فشاں کے قریب معمولی درجے کے 450 جھٹکے ریکارڈ کئے گئے ہیں۔

امریکہ حکمرانی چاہتا ہے

چین نے کہا ہے کہ سی ٹی بی ٹی پر دستخطوں کے بعد امریکہ یورپی دنیا پر حکمرانی چاہتا ہے امریکہ کا یہ واویلا محض پروپیگنڈہ ہے کہ شمالی کوریا اور عراق طویل فاصلے پر مار کرنے والے میزائل تیار کر کے اسے بلیک میل کریں گے یا ایٹمی ہتھیاروں کا استعمال کریں گے۔ دنیا کے استحکام کو اصل خطرہ ایٹم بموں' ہائیڈروجن بموں اور جدید راکٹوں سے لیس اس ملک سے ہے جس کا نام امریکہ ہے جو خود کو خدائی فوجدار سمجھتا ہے اور اقوام متحدہ سے مشورہ لینا بھی ضروری نہیں سمجھتا۔ آج تک یہ ثابت نہیں کیا جا سکا کہ سوڈان میں تباہ کئے جانے والے میڈیکل پلانٹ میں کیمیائی ہتھیار بنتے تھے۔

پریانکا مستقبل کی اندرا گاندھی

ایشیا ویک نے اپنے تبصرے میں کہا ہے کہ سونیا گاندھی اور راجیو گاندھی کی بیٹی مستقبل کی اندرا گاندھی ثابت ہوں گی۔ اندرا گاندھی کی پوتی کی شخصیت میں دادی والا طلسم ہے جس نے بھارتی عوام کے دل مسحور کر لئے ہیں لوگ پریانکا کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے میلوں سے چل کر آتے اور انہیں سننے کے لئے گھنٹوں سراپا انتظار بنے رہتے ہیں۔

صدام کو ہٹانے کے لئے 10 کروڑ ڈالر

امریکی کانگرس نے عراق کے صدر صدام حسین کو اقتدار سے ہٹانے کے لئے تقریباً دس کروڑ ڈالر کے اخراجات کی منظوری دے دی ہے۔ لیکن امریکی سینیٹر باب کیری نے کہا ہے کہ امریکہ کو عراق پر کنٹرول حاصل کرنے کی کوئی خواہش نہیں۔

احمد موٹرز
157/13 فیروزپور روڈ۔ مسلم ٹاؤن موڑ لاہور
رابطہ کیلئے۔ مظفر محمود۔ فون آفس 32-7572031
رہائش 142/D ماڈل ٹاؤن لاہور

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی - محمد اشرف بلال
زیر نگرانی- پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خاں
اوقات کار- صبح 9 بجے تا شام 4 بجے
وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر- ناغہ بروز اتوار
86-علامہ اقبال روڈ- گڑھی شاہو- لاہور

سکرین پرنٹنگ کی دنیا میں ایک منفرد اور جانا پہچانا نام
خان نیم پلیٹس
نیم پلیٹس، مگز، مونوگرامز، کلاک ڈائلز، بیلڈز، اور بہت کچھ جو آپ چاہیں سکرین پرنٹ کیا جاتا ہے۔
لاہور فون: 5150862-5123862 ای میل: knp@nexlinx.net.pk

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : یکم نومبر۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 20 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 32 درجے سنٹی گریڈ
منگل 2 نومبر۔ غروب آفتاب۔ 5-20
بدھ 3۔نومبر۔ طلوع فجر۔ 5-01
بدھ 3۔نومبر۔ طلوع آفتاب۔ 6-24

پاک آرمی کا طیارہ تباہ دونوں پائلٹ شہید

راہوالی میں پاک آرمی کا تربیتی طیارہ کھیتوں میں گر کر تباہ ہو گیا۔ دونوں پائلٹ کیپٹن مسعود اللہ اور کیپٹن شاہد طبی امداد ملنے سے پہلے ہی شہید ہو گئے۔ آرمی ایوی ایشن کے سیون سکواڈرن کا مشاق طیارہ تربیتی پرواز کے دوران نیچے گرا تو گرتے ہی طیارہ میں آگ لگ گئی۔ دونوں پائلٹوں کی لاشیں جل گئیں طیارہ فنی خرابی سے تباہ ہوا۔

طیارہ کے اغوا کے صحیح حالات معلوم کرنے کے منتظر ہیں

مسلم لیگ کے رہنما اعجاز الحق نے کہا ہے کہ ہم جنرل پرویز مشرف کے طیارہ کے اغوا کے بارے میں صحیح حالات معلوم ہونے کے منتظر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چیک اینڈ بیلنس کا نظام واپس لانے کے لئے صدارتی اختیارات والی ترمیم بحال کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ فوج جلد از جلد جمہوری سیٹ اپ لانا چاہتی ہے۔

اورین طیارہ حملے کا نشانہ نہیں بنا

پاک بحریہ کے سربراہ ایڈمرل عبدالعزیز نے کہا ہے کہ پاک بحریہ کا اورین طیارہ تخریب کاری یا دشمن کے حملے کا نشانہ نہیں بنا۔ انکوائری ٹیم حادثے کی وجوہات معلوم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ ملبہ کافی بڑے علاقے میں پھیلا ہوا ہے۔ طیارہ سمندر میں بیٹھ گیا ہے۔ اب تک جہاز کا کوئی بڑا حصہ نہیں ملا۔ ڈوبے ہوئے جہاز کو نکالنا خاصا مشکل کام ہے۔ انہوں نے کہا کہ جہاز کا عملہ مکمل تربیت یافتہ تھا۔ اس کی ٹریننگ امریکہ میں ہوئی تھی۔ پوری تسلی کے بعد طیارے اڑانے کی اجازت دی گئی تھی۔

امریکی میزائل کا شبہ

ایک اخبار نے لکھا ہے کہ پاک بحریہ کا اورین طیارہ اومان کے ساحل پر کھڑے امریکی بحری بیڑے کے میزائل کا شکار ہوا ہے۔ عسکری ماہرین نے تباہی کو محض حادثہ تسلیم کرنے سے انکار کر دیا۔ یہ طیارہ سی 130 سے کئی گنا طاقتور اور محفوظ تھا۔ 3۔انجن بھی فیل ہو جائیں تو طیارہ ایک انجن پر بھی لینڈ کر سکتا تھا۔ اس طیارے نے تین شفٹوں میں 13 گھنٹے مسلسل پرواز کرنی تھی اس میں 28 ٹن فیول تھا۔

سرحد کی اہم شخصیات کے خلاف مقدمے

صوبہ سرحد کی اہم شخصیات کے خلاف مقدمات درج کر لئے گئے ہیں۔ مسلم لیگی رہنما سلیم سیف اللہ اور انکے اہل خانہ کے ذمہ ایک کروڑ 20 لاکھ ہیں۔ ان کو نادہندہ قرار دے دیا گیا ہے۔ نادہندگان سے قرضوں کی وصولی اور انتظامیہ کی اصلاح احوال کے کام میں اہم پیش رفت دیکھنے میں آ رہی ہے۔ بلوچستان میں سابق حکومت کے منظور نظر 20 بڑے افسروں کو تبدیل کر دیا گیا ہے۔ نیشنل بنک نے قرضہ لینے والوں کی فہرست جاری کر دی ہے۔

نواز شریف کا رہن سہن

امریکی اخبار نیویارک ٹائمز نے لکھا ہے کہ نواز شریف کا رہن سہن بادشاہوں کی طرح تھا۔ اخبار کا رپورٹر رائے ونڈ میں انکی 22 کمروں کی وسیع عریض محل نما حویلی کی شان و شوکت دیکھ کر دنگ رہ گیا۔ 300 بستروں کے جس ہسپتال پر ڈیڑھ کروڑ ڈالر خرچ ہوئے اس میں کبھی بھی 50 سے زیادہ مریض نہیں آئے۔ ملک کے نصف عوام کو صحت کی سہولتیں میسر نہیں۔ جبکہ اس ہسپتال کے ڈاکٹروں نرسوں اور ملازمین کی تعداد 400 ہے۔

نواز شریف کا میڈیکل چیک اپ

معزول وزیر اعظم نواز شریف جو گذشتہ 20 روز سے فوج کی حراست میں ائرفورس کے ریسٹ ہاؤس میں ہیں۔ ان کا ماہر ڈاکٹر صاحبان نے طبی معائنہ کیا۔ نواز شریف صحت مند مگر کنفیوز لگتے ہیں۔

لیگل کمیٹی کا قیام

نواز شریف کی رہائی کیلئے سابق وزیر قانون خالد انور کی سربراہی میں لیگل کمیٹی کا قیام عمل میں آگیا ہے۔ تمام حکمت عملی اس طرح ترتیب دی جائے گی کہ فوج سے محاذ آرائی کا تاثر نہ ہو۔ ہم خیال جماعتوں سے بھی رابطہ کیا جائے گا۔ پرامن جدوجہد کیلئے کمیٹیاں بنا دی گئی ہیں۔ میڈیا کمیٹی کے سربراہ شیخ رشید ہونگے۔

ملیحہ لودھی امریکہ میں سفیر

ڈاکٹر ملیحہ لودھی کو امریکہ میں پاکستان کا سفیر مقرر کر کے امریکی حکومت کو آگاہ کر دیا گیا ہے۔ غیر سرکاری ذمہ دار ذرائع نے بتایا ہے کہ ملیحہ اس وقت واشنگٹن میں ہیں۔ یاد رہے کہ اس سے قبل بینظیر بھٹو نے اپنے سابقہ دور اقتدار میں ملیحہ کو امریکہ میں سفیر مقرر کیا تھا۔ وہ بینظیر کی خاص دوست شمار ہوتی ہیں۔

نواز شریف کو میانوالی جیل منتقل کیا جائے گا؟

میانوالی جیل کے خاص سیلوں کی صفائی کی جا رہی ہے۔ خیال ہے کہ یہاں پر ایک اہم شخصیت کو نظر بند کیا جائے گا۔ اندازہ لگایا جا رہا ہے کہ یہ اہم شخصیت معزول وزیر اعظم نواز شریف ہونگے۔

لشکر طیبہ کا مرکزی اجتماع

مرید کے میں لشکر طیبہ کے مرکزی اجتماع کی تیاریاں عروج پر پہنچ گئی ہیں۔ لشکر طیبہ کے کمانڈر مقبوضہ کشمیر سے براہ راست خطاب کریں گے۔

تبدیلی نہیں لاسکتے

امیر جماعت اسلامی قاضی حسین احمد نے کہا ہے کہ سیکیورٹی کونسل کے ارکان کرپٹ نظام کا حصہ ہیں۔ تبدیلی نہیں لاسکتے۔ موجودہ حکومت کا آغاز قابل رشک نہیں۔

سول و ملٹری بیوروکریسی کا احتساب

پیپلز پارٹی اور اے این پی نے اتفاق رائے کرتے ہوئے کہا ہے کہ سول و ملٹری بیوروکریسی کا بھی احتساب کیا جائے۔ مذاکرات اسفندیار ولی، نسیم ولی، اجمل خٹک، اعظم ہوتی، غلام احمد بلور اور پیپلز پارٹی کے افتخار گیلانی، مس ناہید خان، خورشید شاہ اور خواجہ ہوتی کے درمیان ہوئے۔

مجاہدین کو سکون ملا

لشکر طیبہ کے سربراہ حافظ سعید نے کہا ہے کہ نواز شریف حکومت کے جانے سے مجاہدین کو سکون ملا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اسلام میں الیکشن کا کوئی تصور نہیں۔ شوریٰ غیر منتخب ہوتی ہے۔

تبلیغی اجتماع کی تیاریاں

رائے ونڈ میں تبلیغی جماعت کے اجتماع کی تیاریاں کی جارہی ہیں۔

ضروری اعلان

جو قارئین ہاکر کے ذریعے اخبار الفضل حاصل کرتے ہیں ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ بل ماہ اکتوبر مبلغ 65 روپے بنتا ہے براہ کرم جلد ادائیگی کر کے ممنون فرمائیں۔

نیو راحت علی جیولرز
اکبر بازار شیخوپورہ
دوکان 53131
گھر 5399
7۔ سنگھار سنٹر
میکلیگن روڈ لاہور
دوکان 7320977
گھر 7841669

ہمارے ہاں جستی روم کولر۔ کوکنگ رینج۔
ہر قسم کے پنکھے اور ہر طرح کے ڈونکی پمپ دستیاب ہیں۔ نیز ریپئرنگ کا کام بھی تسلی بخش کیا جاتا ہے۔
الفضل الیکٹرونکس
آفس فون
5114822
5118096
کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور

سستی ترین ائر ٹکٹیں
اندرون و بیرون ملک ہوائی سفر کیلئے سستی ترین ائر ٹکٹوں کیلئے آپکی اپنی ٹریول ایجنسی۔
گلیکسی ٹریول سروسز (پرائیویٹ) لمیٹڈ
ٹرانسپورٹ ہاؤس۔ ایجرٹن روڈ لاہور
فون 6310449-6367099-6366588

البشیرز
معروف قابل اعتماد نام
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ
گلی نمبر 1
نزد ناصر آباد
کلاتھ ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات
لب چتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
شوروم ربوہ
فون شوروم چتوکی 04942-3171
04524-510

بیماری کا خاتمہ صرف معیاری دوا سے
جرمنی کی تمام سیل بند ادویات اور معیاری پاکستانی ادویات، گولیاں، ٹکیاں
شوگر آف ملک۔ پہلے سے زیادہ رعایتی قیمت پر نیز خالی ڈبیاں اور ڈراپرز دستیاب ہیں۔
کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل۔
گولبازار ربوہ
فون 771
213156